تل کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

لیاقت علی، شہزادہ منور مہدی، ریاض احمد، ندیم اقبال، محمد اکرم قاضی

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

تل کے لیے کھادوں کی سفارشات

تل کی اہمیت:

تل پنجاب کی سرسوں رایا کے بعد تیل دار اجناس میں سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت کی جانے والی منافع بخش اور نقد آور فصل ہے تلوں کے بیج میں 50 فیصد سے زیادہ اعلیٰ خصوصیات کا حامل خوردنی تیل اور 22 فیصد اچھی قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔ یہ تیل اپنی اعلیٰ خصوصیات کی وجہ سے معیار میں زیتون کے تیل کے برابر ہے۔ اور تلوں کی کھل دودھ، گوشت اور انڈے دینے والے جانوروں کی مرغوب، لذیذ اور بہترین خوراک ہے۔

اس کے علاوہ تل بیکری کی صنعت، ادویات سازی اور مختلف صنعت سازی میں استعمال ہوتے ہیں اسی وجہ سے اس کی ملکی اور غیر ملکی مانگ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے تلوں کی کاشت پر خرچ کم اور رقبہ، وقت کے لحاظ سے فی یونٹ آمدنی زیادہ ہے۔ پاکستان میں مالی سال 11-2010ء میں 77 ہزار ہیکٹر رقبہ کاشت کیا گیا جن سے تقریباً 31100 ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔

تل کی فصل پانی کی کمی یا زیادتی، زمین کی قسم فی ایکٹر پودوں کی تعداد اور نمی میں کمی بیشی اور برداشت میں دیر سویر کے لیے بہت زیادہ حساس ہے۔ لہذا ان مشکلات پر قابو پا کر ہی کامیاب فصل لی جا سکتی ہے۔ تل کم دورانیہ کی فصل ہے۔ جو جولائی میں بطور زید خریف کے کاشت کی جاتی ہے۔ تیل کی فصل مختلف فصلات کے ہیر پھیر میں اپنی جگہ بنا سکتی ہے۔ چند ایک ہیر پھیر مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ چارہ ---- تل ---- کسنبہ

2۔ چارہ ---- تل ---- چنے

3۔ گندم ---- تل ---- گندم

4۔ گندم ---- تل ---- چنے

تل کی قابل ذکر قسموں میں TS5 اور Th6 شامل ہیں

1۔	سفارش کردہ اقسام،	
☆	ان کا وقت کاشت اور موزوں علاقے	
☆	معیاری بیج کا حصول	پنجاب سیڈ کارپوریشن اور محدود پیمانے پر ادارہ تحقیقات برائے روغن دار اجناس فیصل آباد سے دستیاب ہے۔
☆	بیج کو زہر آلود کرنا نام بیماری، موثر زہر، مقدار زہر	پھپھوندی سے محفوظ رکھنے کے لیے ٹاپسن ایم بنلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگائیں۔
☆	شرح بیج فی ایکٹر بلحاظ وقت بجائی	1.5 کلوگرام بذریعہ چھٹا یا بذریعہ ڈرل لائنوں میں کاشت کرنے کے لیے۔
2۔	زمین کی تیاری	
الف)	وریال زمینوں کی تیاری۔	2-3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ مارا جائے۔
ب)	دیگر فصلات کی برداشت کے بعد زمین کی تیاری	2-3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ مارا جائے۔
ج)	بارانی علاقوں مین زمین کی تیاری اور وتر کی سنبھال	جون جولائی میں بارش ہونے پر وتر سنبھالنے کے لیے 2-3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ مارا جائے۔
3۔	طریقہ کاشت	
☆	طریقہ کاشت اور پودوں کی مناسب فی ایکٹر تعداد کا حصول	1۔ بذریعہ چھٹا
		2۔ بذریعہ ڈرل (لائنوں میں کاشت کے لیے)
		(قطاروں کا آپس میں فاصلہ 45 سینٹی میٹر رکھیں)
4۔	کھادوں کا استعمال	
☆	دیسی یا سبز کھادیں	
☆	کیمیائی کھادیں	نائٹروجن اور فاسفورس والی کھادیں۔
☆	مقدار اور وقت استعمال	23 کلو گرام نائٹروجن + 23 کلو گرام فاسفورس فی ایکٹر بوائی کے وقت استعمال کریں۔
5۔	آبپاشی	
☆	تعداد آبپاشی	3-4 (پہلا پانی اُگاؤ مکمل ہونے کے 15-20 دن بعد، دوسرا پانی پھول آنے پر اور تیسرا پانی ڈوڈیاں بنتے وقت دیں)
☆	فصل کے نازک اوقات نیز آبپاشی کی اہمیت	پھول نکلتے وقت۔ پھلیاں بنتے وقت بروقت پانی دینے سے بیج صحت مند بنتا ہے اور بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

6۔	جڑی بوٹیوں کی تلفی	
☆	مختلف طریقے: زرعی طریقے اور کیمیائی طریقے	
☆	زرعی طریقے:	پہلی گوڈی پودے نکلنے کے بعد پہلا پانی لگانے سے پہلے اور دوسری گوڈی حسب ضرورت پانی لگانے کے بعد وتر آنے پر کریں۔
☆	کیمیائی طریقے:	مناسب زہروں کا استعمال
☆	زہروں کا تعین، مقدار، طریقہ اور وقت استعمال	اسٹامپ 330 ای سی بحساب 1.25 لٹر فی ایکٹر راؤنی کے بعد وتر میں یا بجائی کے فوراً بعد سپرے کریں۔
7۔	فصل کی برداشت	
☆	کٹائی اور گہائی کے لیے ہدایات	جب 90-95 فی صد پتے جھڑ جائیں اور پودوں کی نچلی 3/4 حصہ اور پھلیاں زرد ہو جائیں تو ان کا منہ کھلنے سے پہلے پودے کاٹ لیں۔ چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر مہاروں پر سیدھے کھڑے کر دیں۔ خشک ہونے پر الٹا کر کے جھاڑ لیں۔
☆	پیداوار سٹور کرنا۔	جب نمی 8-10 فیصد رہ جائے تو سٹور کر لیں۔
☆	برآمد کے لیے معیاری جنس حاصل کرنے کیلئے خصوصی ہدایات	بیج صاف ہو۔ بیج میں زیادہ نمی نہ ہو۔ کمزور بیج علیحدہ کر لیں۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون